



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(سورۃ ص کے سجدے کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے اور سجدہ تلاوت کا طریقہ کیا ہے؟ اور سجدہ تلاوت کی دعا صحیح حدیث سے کونسی ملتی ہے؟ (شاہد اقبال شیر نگر می متعلم جامعہ کما لیبہ راجووال) (۱۹ فروری ۱۹۹۹ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

! الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

سورہ ص میں سجدہ ہونا چاہیے۔

:مرعۃ المفاتیح "میں ہے"

(فاتیحہ عندی ان یسجد فی اسبوع للنبی صلی اللہ علیہ وسلم فی الصلوۃ وخارج الصلوۃ لاطلاق الاحادیث) (۲۶/۲)

(بستر ہے کہ سجدہ تلاوت کھڑے ہو کر کیا جائے نذر رکعہ کا تقاضا ہی ہے۔ نذر اسجد کی تفسیر ابن عباس رضی اللہ عنہما سے رکعہ کے ساتھ مروی ہے۔ (تفسیر قرطبی: ۹۹/۳)

:سجدہ تلاوت کی دعا

(سجدہ وحی للذی خلقہ وخلق سمعہ وبصرہ بحولہ وقوتہ) (قال الترمذی حدیث حسن صحیح)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، متفرقات: صفحہ: 585

محدث فتویٰ